السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب عورت کسی محرم کے بغیر حج کرے، توکیا اس کا حج صحیح ہے؟ کیا باشعور بچہ محرم ہوسکتا ہے؟ محرم کےلیے کیا شرط ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا حج تو صحیح ہے لیکن محرم کے بغیر اس کا یہ فعل اور سفر حرام ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی نافرمانی ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(لَا تُسَافِرِ اَمْرَاۃٌ اِلَّا مَعَ ذِی مَحْرَمٍ» (صحیح البخاري، جزاء الصید، باب حج النساء، ح: ۱۸۶۲، و صحیح مسلم، الحج، باب سفر المرأة مع محرم الی الحج وغیرہ، ح: ۱۳۴۱»

''عورت کسی محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔''

چھوٹا نابالغ بچہ محرم نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ تو خود سرپرستی اور نگہداشت کےلیے محتاج ہے، اس وجہ سے نابالغ بچہ کسی دوسرے کا محافظ اور ولی کیسے ہوسکتا ہے؟۔ محرم کےلیے شرط یہ ہے کہ وہ مسلمان، مرد، بالغ اور عاقل ہو۔ جس میں یہ شرائط نہ ہوں، وہ محرم نہیں ہوسکتا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ بعض عورتیں محرم کے بغیر ہوائی جہاز کے ذریعے سے سفر میں بہت سستی کا مظاہرہ کرتی ہیں اور وہ اس کا سبب یہ بیان کرتی ہیں کہ ان کے محرم نے انہیں ایئر پورٹ سے رخصت کیا ہے اور دوسرا محرم ایئر پورٹ سے انہیں لے لے گا اور ہوائی جہاز میں کسی قسم کا خطرہ نہیں ہے۔

امر واقع یہ ہے کہ یہ دلیل مجروح ہے کیونکہ رخصت کرنے والا محرم ہوائی جہاز کے اندر داخل ہو کر رخصت نہیں کرتا بلکہ وہ تو اسے لاونج ہی سے رخصت کر دیتا ہے۔ طیارے کی پرواز میں بسا اوقات تاخیر ہوجاتی ہے اور اس طرح اس عورت کے گم ہونے کا خطرہ ہوسکتا ہے یا بسا اوقات کسی سبب سے طیارہ اگلے ایئر پورٹ پر اتر ہی نہیں سکتا اور اسے کسی دوسرے ایئر پورٹ پر اترنا پڑتا ہے اس صورت میں بھی عورت کے گم ہونے کا اندیشہ ہے۔

کئی دفعہ یہ ہوتا ہے کہ طیارہ ایئر پورٹ پر اترتا ہے لیکن استقبال کےلیے آنے والا محرم بیماری، نیند یا گاڑی کے ایکسیڈنٹ یا اس طرح کے کسی اور سبب کی وجہ سے پہنچ نہیں سکتا اور اگر ان رکاوٹوں میں سے کوئی رکاوٹ بھی نہ ہو، ہوائی جہاز بھی بروقت پہنچ جائے اور استقبال کےلیے آنے والا محرم بھی آجائے تو ہوسکتا ہے کہ طیارے کے اندر اس عورت کے ساتھ بیٹھنے والا شخص ایسا ہو، جو اللہ تعالیٰ سے نہ ڈرتا ہو، بندگان الٰہی پر رحم نہ کرتا ہو۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اسے فریب میں بتلا کر دے اور یہ اس شخص پر فریفتہ ہوجائے اور اس کے تیجہ میں فتنہ اور خرابی رونما ہوجائے جو اس طرح کے واقعات میں رونما ہوا کرتی ہے۔

عورت کےلیے واجب ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، محرم کے بغیر سفر نہ کرے۔ عورتوں کے وارثوں کو بھی چاہیے جنہیں اللہ تعالیٰ نے ان کا نگہبان بنایا ہے کہ وہ بھی اللہ تعالیٰ سے ڈریں اور اپنی محرمات کے بارے میں کوتاہی کریں نہ بے عزتی اور بے دینی کا مظاہرہ کریں۔ انسان سے اس کے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا کیونکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اس کے پاس امانت کے طور پر رکھا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ قُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَـٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ ٦ ... سورة التحريم

''اے مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں، اللہ جو حکم ان کو فرماتا ہے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اسے بجا لاتے ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ411

محدث فتویٰ